

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی چالیس حدیثیں

<?xml encoding="UTF-8">

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی چالیس حدیثیں

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زندگی کا مزہ صرف دو لوگوں کے لیے ہے ایک وہ عالم جس کی اطاعت ہوتی ہو دوسرے وہ سنے والا جو اسے اپنی زندگی میں اتارتا ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1. قَالَ الْإِمَامُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

حَدِيثِي حَدِيثُ أَبِي وَ حَدِيثُ أَبِي حَدِيثُ جَدِّي وَ حَدِيثُ الْحُسَيْنِ وَ حَدِيثُ الْحُسَيْنِ حَدِيثُ الْحَسَنِ وَ حَدِيثُ الْحَسَنِ حَدِيثُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ حَدِيثُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ وَ حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ..[1]

میری حدیث میرے والد کی حدیث ہے اور میرے والد کی حدیث میرے دادا کی حدیث ہے اور میرے دادا کی حدیث امام حسین علیہ السلام کی حدیث ہے اور امام حسین علیہ السلام کی حدیث امام حسن علیہ السلام کی حدیث ہے اور امام حسن علیہ السلام کی حدیث امیر المؤمنین علیہ السلام کی حدیث ہے اور امیر المؤمنین علیہ السلام کی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث قول اللہ عز و جل ہے۔

2. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ حَفِظَ مِنْ شِيعَتِنَا أَرْبَعِينَ حَدِيثًا بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَالِمًا فَقِيهَا وَلَمْ يُعَذِّبْهُ..[2]

ہمارے شیعیوں میں سے جو کوئی چالیس حدیثیں یاد کرے خداوند متعال قیامت کے روز اس کو عالم اور فقیہ مبعوث فرمائے گا اور اس کو عذاب میں مبتلا نہیں کرے گا۔

3. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَضَاءُ حَاجَةِ الْمُؤْمِنِ أَفْضَلُ مِنَ الْفِ حَاجَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ بِمَنَاسِكِهَا وَ عَتَقِ الْفِ رَقَبَةً لَوْجِهَ اللَّهِ وَ

جَمْلَانِ الْفِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِسَرَجِهَا وَ لَحْمِهَا..[3]

مؤمن کی حاجتیں پوری کرنا ایک ہزار مقبول حج بجا لانے، ایک ہزار غلام آزاد کرنے اور ایک ہزار گھوڑے راہِ خدامیں روانہ کرنے سے برتر و بالاتر ہے۔

4. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ، فَإِنْ قِيلَتْ قُبِلَ سَائِرُ عَمَلِهِ وَ إِذَا رُدَّتْ، رُدَّ عَلَيْهِ سَائِرُ عَمَلِهِ..[4]

خدا کی بارگاہ میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اگر انسان کی نماز قبول ہوئی تو اس کے دیگر اعمال بھی قبول ہونگے اور اگر نماز رد ہوگئی تو دیگر اعمال بھی رد ہونگے۔

5. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِذَا فَشَتْ أَرْبَعَةٌ ظَهَرَتْ أَرْبَعَةٌ: إِذَا فَشَا الزُّنَاكَثَرُ الرَّزَالُ وَ إِذَا أَمْسَكَتِ الزُّكَاةُ هَلَكَتِ الْمَاشِيَةُ وَ

إِذَا جَارَ الْحُكَامُ فِي الْقَضَاءِ أَمْسَكَتِ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ وَ إِذَا ظَفَرَتِ الذَّمَّةُ نُصِرَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ..[5]

جس معاشرے میں چارچیزیں عام ہو جائیں اسے چار طرح کی مصیبتیں اور بلائیں گھیر لیتی ہیں: زنا عام ہو جائے، تو زلزلہ اور ناگہانی موتیں کثرت سے ہوں گی۔ زکات اور خمس نہ دیا جائے، تو پالتو حیوانات تلف ہونگے۔ حاکم اور قاضی ظلم و ستم اور بے انصافی کی راہ اپنائیں، تو رحمت خدا کی بارشیں بند ہو جائیں گی۔ اور ذمی کفار کو تقویت ملے گی تو مشرکین مسلمانوں پر غلبہ حاصل کر لیں گے۔

6. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ عَابَ إِخَاهُ بِعَيْبٍ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ. [6]

جو شخص اپنے برادر مؤمن پر عیب لگائے وہ دوزخی ہوگا۔

7. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: الصَّمْتُ كَنْزٌ وَافِرٌ وَ زَيْنُ الْحِلْمِ وَ سِتْرُ الْجَاهِلِ. [7]

خاموشی ایک بیش بہاء خزانہ حلم اور بردباری کی زینت اور نادان شخص کی پردہ پوشی کا ذریعہ ہے۔

8. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِصْحَبْ مَنْ تَتَزَيَّنُ بِهِ وَ لَا تَصْحَبْ مَنْ يَتَزَيَّنُ لَكَ. [8]

ایسے شخص کے ساتھ دوستی کرو جو تمہاری عزت اور سربلندی کا باعث ہو اور ایسے شخص سے دوستی نہ کرو جو اپنے آپ کو تمہارے لئے نیک ظاہر کر کے تم سے استفادہ کرنا چاہتا ہے۔

9. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَمَالُ الْمُؤْمِنِ فِي ثَلَاثِ خِصَالٍ: الْفِقْهُ فِي دِينِهِ وَ الصَّبْرُ عَلَى النَّائِبَةِ وَ التَّقْدِيرُ فِي الْمَعِيشَةِ. [9]

مؤمن کا کمال تین خصلتوں میں ہے: دین سے واقفیت، مشکلات میں صبر و تحمل، اور زندگی کے معاملات میں منصوبہ بندی اور حساب و کتاب کی پابندی۔

10. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَلَيْكُمْ بِأَثْيَانِ الْمَسَاجِدِ، فَإِنَّهَا بُيُوتُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، وَ مَنْ آتَاهَا مُتَطَهَّرًا طَهَّرَهُ اللَّهُ مِنْ ذُنُوبِهِ

وَ كَتَبَهُ مِنْ زُورِهِ. [10]

مسجدوں میں آنا تمہاری ذمہ داری ہے کیوں کہ مسجدیں زمین پر خدا کے گھر ہیں اور جو شخص پاک و طاہر ہوکر مسجد میں جائے ہوگا خداوند عالم اسے گناہوں سے پاک کردے گا اور اس کو اپنے زائرین کے زمرے میں قرار دے گا۔

11. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ: ((بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ)) يُعِيدُهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ، دَفَعَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعِينَ نَوْعاً مِنْ أَنْوَاعِ الْبَلَاءِ، أَهْوَنُهَا الْجُذَامُ وَ الْبَرَصُ. [11]

جو شخص نماز فجر کے بعد کوئی بھی بات کئے بغیر 7 مرتبہ «بسم اللہ الرحمن الرحیم، لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم» کی تلاوت کرے گا خداوند عالم ستر قسم کی آفتیں اور بلائیں اس سے دور فرمائے گا جن میں سب سے معمولی اور چھوٹی آفت اور کوڑھ اور سفید داغ ہیں۔

12. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ تَوَضَّأَ وَ تَمَنَّدَلَ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَ مَنْ تَوَضَّأَ وَ لَمْ يَتَمَنَّدَلَ حَتَّى يَجِفَّ وَضُوئُهُ، كُتِبَ لَهُ

ثَلَاثُونَ حَسَنَةً. [12]

جو شخص وضو کرے اور اسے تولیے کے ذریعے خشک کردے اس کے لئے صرف ایک نیکی ہے جب کہ اگر خشک نہ کرے تو اس کے لئے 30 نیکیاں ہونگی۔

13. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا فِطْرَكَ فِي مَنْزِلِ أَخِيكَ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِكَ سَبْعِينَ ضِعْفًا. [13]

روزہ اپنے مؤمن بھائی کے گھر میں افطار کرنے کا ثواب روزے کے ثواب سے ستر گنا زیادہ ہوگا۔

14. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِذَا افْطَرَ الرَّجُلُ عَلَى الْمَاءِ الْفَاتِرِ نَقَى كَبِدَهُ وَغَسَلَ الذُّنُوبَ مِنَ الْقَلْبِ وَ قَوَّى الْبَصَرَ

وَالْحَدَقَ. [14]

اگر انسان ابلے ہوئے پانی سے افطار کرے اس کا جگر پاک او سالم رہے گا اور اس کا قلب گناہوں سے پاک ہوگا اس کی آنکھوں کا نور بڑھے گا اور انکھیں روشن ہونگی۔

15. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي الْمُصْحَفِ مُتَّعٍ بِبَصَرِهِ وَ حُنْفٍ عَلَى وَالِدَيْهِ وَ اِنْ كَانَ كَافِرِينَ. [15]

جو شخص قرآن مجید کو سامنے رکھ کر اس کی تلاوت کرے گا اس کی آنکھوں کی روشنی میں اضافہ ہوگا؛ نیز اس کے والدین کے گناہوں کا بوجھ ہلکا ہوگا خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔

16. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ وَ ثَلَاثَ التَّوْرَةِ وَ ثَلَاثَ الْإِنْجِيلِ وَ

ثَلَاثَ الزَّبُورِ. [16]

جو شخص ایک مرتبہ سورہ توحید (قل هو الله احد ...) کی تلاوت کرے وہ اس شخص کے مانند ہے جس نے ایک تہائی قرآن مجید اور توریت و انجیل کی تلاوت کی ہو۔

17. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِنَّ لِكُلِّ ثَمَرَةٍ سَمًا، فَاِذَا اَتَيْتُمْ بِهَا فَامْسُوهُ الْمَاءَ وَاغْمِسُوْهَا فِي الْمَاءِ. [17]

ہر قسم کا پھل اپنے خاص قسم کے زہر اور جراثیم سے الودہ ہوتا ہے لہذا جب پھل کھانا چاہو تو پہلے انہیں پانی میں ڈبو کر دھو لیا کرو۔

18. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَلَيْكُمْ بِالشَّلْجَمِ، فَكُلُوْهُ وَادِيْمُواكُلَّهُ وَاکْتُمُوْهُ الْاَعْنَ اَهْلِيْهِ، فَمِمَّنْ اَحَدٍ الْاَوْ بِهٖ عِرْقٌ مِّنَ

الْجُذَامِ، فَادِيْبُوْهُ بِاَكْلِهِ. [18]

شلجم کو اہمیت دو اور مسلسل کھاتے رہو اور اہل انسانوں کے سوا دوسروں سے چھپائے رکھو؛ اس لیے ہر شخص میں جذام کی رگ موجود ہے شلجم کھا کر اس کا خاتمہ کر دو۔

19. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي اَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ: فِي الْوُتْرِ وَ بَعْدَ الْفَجْرِ وَ بَعْدَ الظُّهْرِ وَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ. [19]

چار اوقات میں دعا مستجاب ہوتی ہے: نماز وتر کے وقت (تہجد میں)، نماز فجر کے بعد، نماز ظہر کے بعد، نماز مغرب کے بعد۔

20. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ دَعَا عِشْرَةَ مِنْ اَخْوَانِهِ الْمَوْتَى لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ اَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ. [20]

جو شخص شب جمعہ دنیا سے رخصت ہونے والے 10 مؤمن بھائیوں کے لئے مغفرت کی دعا کرے خداوند متعال اس کو بہشتی لوگوں میں سے قرار دے گا۔

21. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مِشْطُ الرَّاسِ يَذْهَبُ بِالْوَبَاءِ وَ مِشْطُ اللَّحْيَةِ يُشَدِّدُ الْاَضْرَاسَ. [21]

سر کے بالوں کو کنگھی کرنا وبا کی نابودی کا سبب ہے، باور داڑھی کو کنگھی کرنے سے داڑھیں مضبوط ہوجاتی ہیں۔

22. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيُّمَامُؤْمِنٍ سَأَلَ اخَاهُ الْمُؤْمِنَ حَاجَةً وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى قَضَائِهَا فَدَّعَاهَا، سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِ شُجَاعًا فِي قَبْرِهِ، يَنْهَشُ مِنْ اَصَابِعِهِ. [22]

اگر کوئی مؤمن اپنے مؤمن بھائی سے حاجت طلب کرے اور وہ حاجت پوری کرنے پر قادر ہونے کے باوجود منع کر دے، تو خداوند قبر میں اس پر ایک سانپ مسلط فرمائے گا جو ہر وقت اس کی انگلیوں کو کاٹتا رہے گا۔

23. عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع عَنْ آبَائِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ص لَا خَيْرَ فِي الْعَيْشِ إِلَّا لِرَجُلَيْنِ عَالِمٍ مُطَاعٍ أَوْ مُسْتَمِعٍ وَاعٍ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زندگی کا مزہ صرف دو لوگوں کے لیے ہے ایک وہ عالم جس کی اطاعت ہوتی ہو دوسرے وہ سنے والا جو اسے اپنی زندگی میں اتارتا ہو۔

24. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِذَا بَلَغَكَ عَنْ اخِيكَ شَيْءٌ فَقَالَ لَمْ اَقُلْهُ فَاَقْبَلْ مِنْهُ، فَاِنَّ ذَلِكَ تَوْبَةٌ لَهُ. وَ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِذَا بَلَغَكَ عَنْ اخِيكَ شَيْءٌ وَ شَهِدَ اَرْبَعُونَ اَنْهُمْ سَمِعُوهُ مِنْهُ فَقَالَ: لَمْ اَقُلْهُ، فَاَقْبَلْ مِنْهُ. [24]

اگر کبھی تم نے سنا کہ تمہارے بھائی نے تمہارے خلاف کچھ بولا ہے مگر وہ (بھائی) نے اس کا انکار کرے تو تم قبول کرلو۔ اگر تم نے اپنے بھائی سے اپنے خلاف کچھ سنا اور 40 آدمیوں نے گواہی بھی دی ہو کہ اس نے وہ بات کہی ہے مگر تمہارا بھائی اس کا انکار کرے تو اپنے بھائی کی بات قبول کرو۔

25. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا يَكْمُلُ اِيْمَانُ الْعَبْدِ حَتَّى تَكُونَ فِيهِ اَرْبَعُ خِصَالٍ: يَحْسُنُ خُلُقَهُ وَ يَسْتِخْفُفُ نَفْسَهُ وَيُمْسِكُ الْفُضْلَ مِنْ قَوْلِهِ وَيُخْرِجَ الْفُضْلَ مِنْ مَالِهِ. [25]

انسان کا ایمان چار چیزوں کے بغیر مکمل نہیں ہوتا: خوش اخلاقی، اپنے نفس کو ہلکا اور بے وقعت سمجھنا، اپنی زبان کو زیادہ بولنے سے قابو میں رکھنا؛ اور اپنے سرمایہ میں سے حقوق اللہ اور حقوق الناس ادا کرنا۔

26. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَادْفَعُوا ابْوَابَ الْبَلَايَا بِالاسْتِغْفَارِ. [26]

مريضوں کا علاج صدقہ دے کر کیا کرو اور استغفار اور توبہ کے ذریعہ مشکلات اور بلاؤں کو دور کرو۔

27. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَيْكُمْ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي اَفْضَلِ السَّاعَاتِ، فَعَلَيْكُمْ بِالْدُّعَاءِ فِي اَذْبَارِ الصَّلَوَاتِ. [27]

خداوند عالم نے پانچ نمازیں بہترین اوقات میں تم پر فرض کیں لہذا ہر نماز کے بعد اپنی حاجتیں خدا کی بارگاہ بیان کر کے ان کے پورے ہونے کی دعا کیا کرو۔

28. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كُلُّوْا مَا يَفْعُ مِنَ الْمَائِدَةِ فِي الْحَضَرِ، فَاِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَلَا تَأْكُلُوْا مَا يَفْعُ مِنْهَا فِي الصَّحَارِ. [28]

کھانے کے دوران جو کچھ دسترخوان کے ارد گرد گرتا ہے اسے اٹھا کر کھا لیا کرو کہ اس میں ہر بیماری کا علاج ہے لیکن اگر تم صحرامیں کھانا کھاؤ تو جو کچھ گرتا ہے اس کو مت اٹھاؤ (تاکہ وہ جانوروں کے کام آسکے)۔

29. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَرْبَعَةٌ مِنْ اخْلَاقِ الانْبِيَاءِ: الْبِرُّ وَالسَّخَاءُ وَالصَّبْرُ عَلَى النَّائِبَةِ وَالْقِيَامُ بِحَقِّ الْمُؤْمِنِ. [29]

چار چیزیں انبیاء کی پسندیدہ عادتوں میں سے ہیں: نیکی، سخاوت، مشکلات میں صبر و تحمل اور مؤمنین

کے حقوق کے قیام کرنا۔

30. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَمْتَحِنُوا شِيعَتَنَا عِنْدَ ثَلَاثٍ: عِنْدَ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ كَيْفَ مُحَافَظَتُهُمْ عَلَيْهَا وَ عِنْدَ اسْرَارِهِمْ كَيْفَ حِفْظُهُمْ لَهَا عِنْدَ عَدُوِّنَا وَ اِلَى اَمْوَالِهِمْ كَيْفَ مُوَاسَاتِهِمْ لِاَخْوَانِهِمْ فِيهَا. [30]

ہمارے شیعوں کو تین چیزوں میں ازماؤ:

1- نماز کے وقت، کہ وہ اوقات نماز کی کس طرح پابندی کرتے ہیں؟

2 - ایک دوسرے کے رازوں کو کس طرح چھپاتے یا فاش کرتے ہیں؟

3 - اپنے اموال اور دولت کے ذریعہ کس طرح دوسروں کے مسائل حل کرتے ہیں اور دوسروں کے حقوق کو کس طرح ادا کرتے ہیں۔

31. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ اِذَا رَغِبَ وَ اِذَا رَهَبَ وَ اِذَا شَتَّى، وَ اِذَا غَضِبَ وَ اِذَا رَضِيَ، حَرَّمَ اللَّهُ جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ. [31]

جو شخص مندرجہ ذیل مواقع پر اپنے پر کنٹرول رکھے

شوق و رغبت کے وقت، خوف و براس کے وقت، خوبشات اور ارزوؤں کے وقت اور غیظ و غضب کے دوران خداوند عالم جہنم کی آگ کو اس کے جسم پر حرام کر دیتا ہے۔

32. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِنَّ النَّهَارَ اِذَا جَاءَ قَالَ: يَا بَنَ اَدَمَ، اَعْجَلْ فِي يَوْمِكَ هَذَا خَيْرًا، اَشْهَدُ لَكَ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَاتَى لَمْ اِتِكَ فِيمَا مَضَى وَلَا اِتِيكَ فِيمَا بَقِيَ، فَادْجَاءَ اللَّيْلُ قَالَ مِثْلُ ذَلِكَ. [32]

دن جب دن چڑھ جاتا ہے تو کہتا ہے: اے ادم کے بیٹے نیکی کے کاموں میں جلدی کرو کیونکہ میں قیامت کے دن بارگاہ خداوندی میں شہادت دوں گا اور جان لو کہ میں اس سے قبل تمہارے اختیار میں نہیں تھا اور اس کے بعد بھی تمہارے پاس نہیں رہوں گا۔ اسی طرح جب رات چھا جاتی ہے تو وہ بھی اسی طرح کاتقاضا کرتی ہے۔

33. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَكُوْنَ فِيْهِ ثَمَانُ خِصَالٍ: وَ قُوْرٌ عِنْدَ الْهَزَاهِزِ، صَبُوْرٌ عِنْدَ الْبَلَاءِ، شَكُوْرٌ عِنْدَ الرِّخَاءِ، قَانِعٌ بِمَا رَزَقَهُ اللَّهُ، لَا يَظْلِمُ الْاَعْدَاءَ وَ لَا يَتَحَامَلُ لِلْاَصْدِقَاءِ، بَدْنُهُ مِنْهُ فِي تَعَبٍ وَ النَّاسُ مِنْهُ فِي رَاحَةٍ. [33]

مومن میں آٹھ صفات کا ہونا ضروری ہے :

فتنوں اور پر آشوب ماحول کے وقت باوقار رہنا، آزمائشوں اور بلاؤں میں صبر و برد باری سے کام لینا، راحت و آرام میں شکر بجالانا خدا کی طرف سے مقرر روزی پر قناعت کرنا۔

اپنے دشمنوں پر ظلم و ستم نہ کرنا، دوستوں پر اپنی باتیں نہ تھوپنا، اس کو اس طرح رہنا چاہیے کہ کا اپنا بدن اس کے اپنے ہاتھوں تھکا ماندہ ہو لیکن دوسرے اس کی وجہ سے آرام و اسائش میں رہیں۔

34. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَارِفًا بِحَقِّنَاعَتِ مَنْ النَّارِ وَ كُتِبَ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. [34]

جو شخص روز جمعہ انتقال کرجائے اور اس کے دل میں ہم اہل بیت عصمت و طہارت کی معرفت ہو وہ جہنم کی آگ سے امان میں اور قبر کے عذاب سے محفوظ ہوگا۔

35. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِنَّ الرَّجُلَ يَذْنِبُ الذَّنْبَ فَيَحْرُمُ صَلَاةَ اللَّيْلِ، اِنَّ الْعَمَلَ السَّيِّءَ اسْرَعُ فِي صَاحِبِهِ مِنَ السَّكِينِ فِي اللَّحْمِ. [35]

انسان گناہ کر کے نماز شب سے محروم ہوجاتے ہیں! بے شک انسان کی روح میں گناہ اس سے تیز اثر کرتا ہے جتنی

تیزی سے گوشت میں چاقو چلتا ہے۔

36. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا تَتَخَلَّلُوا بَعْدَ الرِّيحَانِ وَلَا بِقَضِيْبِ الرُّمَانِ، فَاتَّهَمَائِيَّ جَانِ عِرْقِ الْجُذَامِ. [36]

تلسی اور انار کی لکڑی سے دانتوں کا خلال مت کیا کرو کیونکہ یہ دو لکڑیاں جذام اور برص کی بیماریوں کی رگوں کو بھڑکا سکتی ہیں۔

37. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُؤْمِنُ مِنَ الْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَالْعَمَى وَ إِنْ لَمْ تَحْتَجْ فَحَكَّهَا حَكًّا. وَ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اخْذُ الشَّارِبِ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ أَمَانٌ مِنَ الْجُذَامِ. [37]

جمعہ کے روز ناخن کاٹنا جذام 'برص اور نظر کی کمزوری سے محفوظ رکھتی ہیں، اگر ناخن کاٹنا ممکن نہ ہو تو ان کے سروں کو تراش لیا کرو۔ اسی طرح ہر جمعہ کو مونچھ چھوٹی کرنا جذام اور برص سے نجات کا باعث ہے۔

38. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِذَا وُيِّتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَانْظُرْ مَا سَلَكْتَ فِي بَطْنِكَ وَ مَا كَسَبْتَ فِي يَوْمِكَ وَادْكُرْ أَنَّكَ مَيِّتٌ وَ إِنْ لَكَ مَعَادَا. [38]

جب تم بستر میں جاتے ہو دیکھو کہ اس روز کیا کھایا اور کیا پیایا ہے اور جو کچھ کھایا اور پیایا ہے وہ کہاں سے آیا ہے، اور اس روز تم نے کونسی چیزیں کن راستوں سے حاصل کی ہیں۔ اور ہر حال میں توجہ کرو کہ موت تم کو اٹھالے جائے گی اور اس کے بعد تمہیں صحرائے محشر کا سامنا کرنا ہوگا۔

39. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنْ لِلَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ اثْنِي عَشَرَ أَلْفَ عَالَمٍ، كُلُّ عَالَمٍ مِنْهُمْ أَكْبَرُ مِنْ سَبْعِ سَمَوَاتٍ وَ سَبْعِ أَرْضِينَ، مَا يُرَى عَالَمٌ مِنْهُمْ إِنْ لِلَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ عَالَمًا غَيْرُهُمْ وَ أَنَا الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ. [39]

بے شک خداوند عالم نے 12 ہزار عالم خلق فرمائے ہیں جن میں سے ہر عالم 7 اسمانوں اور 7 زمینوں سے کہیں زیادہ بڑا ہے اور میں اور دیگر ائمہ (سلف و خلف) ان تمام عالمین پر خدا کی حجت ہیں۔

40. قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: حَدِيثٌ فِي حَلَالٍ وَ حَرَامٍ تَأْخُذُهُ مِنْ صَادِقٍ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَ مَا فِيهَا مِنْ ذَهَبٍ وَ فِضَّةٍ. [40]

حلال و حرام کی جو بات تم ایک سچ بولنے والے مؤمن سے حاصل کرتے ہو وہ پوری دنیا اور اس کی تمام دولت سے بالاتر ہے۔

.....

حوالے:

[1] - جامع الاحادیث الشیعیہ : ج 1 ص 127 ح 102، بحارالانوار: ج 2، ص 178، ح 28.

[2] - أعمالی الصدوق : ص 253.

[3] - أعمالی الصدوق : ص 197.

[4] - وسائل الشیعیہ : ج 4 ص 34 ح 4442.

[5] - وسائل الشیعیہ : ج 8 ص 13.

[6] - اختصاص : ص 240، بحارالانوار: ج 75، ص 260، ح 58.

[7] - مستدرک الوسائل : ج 9 ص 16 ح 4.

[8] - وسائل الشیعیہ : ج 11 ص 412.

[9] - أعمالی طوسی : ج 2 ص 279.

- [10] - وسائل الشيعة : ج 1 ص 380 ح 2.
- [11] - أمالي طوسي : ج 2 ص 343.
- [12] - وسائل الشيعة : ج 1 ص 474 ح 5.
- [13] - من لا يحضره الفقيه : ج 2 ص 51 ح 13.
- [14] - وسائل الشيعة : ج 10 ص 157 ح 3.
- [15] - وسائل الشيعة : ج 6 ص 204 ح 1.
- [16] - وسائل الشيعة : ج 25 ص 147 ح 2.
- [17] - وسائل الشيعة : ج 25 ص 208 ح 4.
- [18] - جامع احاديث الشيعة : ج 5 ص 358 ح 12.
- [19] - جامع احاديث الشيعة : ج 6 ص 178 ح 78.
- [20] - وسائل الشيعة : ج 2 ص 124 ح 1.
- [21] - أمالي طوسي : ج 2، ص 278، س 9، وسائل الشيعة : ج 16، ص 360، ح 10.
- [22] - بحار الانوار: ج 79 ص 116 ح 7 و 8، و ص ح 16.
- [23] اصول كافى جلد 1 صفحه: 40 رواية: 7.
- [24] - أمالي طوسي : ج 1 ص 125.
- [25] - مستدرک الوسائل : ج 7 ص 163 ح 1.
- [26] - مستدرک الوسائل : ج 6 ص 431 ح 6.
- [27] - مستدرک الوسائل : ج 16 ص 288 ح 1.
- [28] - أعيان الشيعة : ج 1، ص 672، بحار الانوار: ج 78، ص 260، ذيل ح 108.
- [29] - وسائل الشيعة : ج 4 ص 112.
- [30] - وسائل الشيعة : ج 15 ص 162 ح 8.
- [31] - وسائل الشيعة : ج 16 ص 93 ح 2.
- [32] - وسائل الشيعة : ج 16 ص 93 ح 2.
- [33] - اصول كافى : ج 2، ص 47، ح 1، ص 230، ح 2، و نزهة الناظر حلوانى : ص 120، ح 70.
- [34] - مستدرک الوسائل : ج 6 ص 66 ح 22.
- [35] - اصول كافى : ج 2 ص 272.
- [36] - أمالي صدوق : ص 321، بحار الانوار: ج 66، ص 437، ح 3.
- [37] - وسائل الشيعة : ج 7 ص 363 و 356.
- [38] - دعوات راوندی ص 123، ح 302، بحار الانوار: ج 71، ص 267، ح 17.
- [39] - خصال : ص 639، ح 14، بحار الانوار: ج 27، ص 41، ح 1.
- [40] - الامام الصادق عليه السلام : ص 143.